میری امیدیں

رات بھر
میں ایک سوچ میں ڈوب گیا
میری خواب میں ڈوب گیا
میرے امیدیں میں ڈوب گیا

جب میں آنکھ کھولا
کچھ نہیں دیکھ سکا
ہر جگہ اندھیری پیدا ہے
روشنی بجھ گیا ہے

ظلم و ستم کی اندھیری
نفرت کی اندھیری
نا انصافی کی اندھیری
ہر بت وجہاد کی اندھیری
ہر جگہ اندھیری ہی اندھیری ہے

اے خدا ۔ اے حباب کو اجالا کرو

عدل و انصاف کی روشنی سے

محبت و احترام کی روشنی سے

امن و سکون کی روشنی سے

تب ہی انسان ۔ انسان بن جائے گا

آج کل کے میلے میں

چیزیں بہت مہنگا ہے

سبزی بھی، کھلونے بھی

کپڑے بھی ، دوا بھی

آج کل بس چیز سستا ہے

وہ انسان ہے!

اس لیے بھوڑے جائے ~~بھر گیا ہے~~ بہت ہے

پناہ گھیںوں ~~برکے~~ بہت ہے

قید خانے بھر گیے ہے
پولیس اور عدالت کو نیند ہے نہیں
کیا کیوں ؟ بہت آفسوس کی بات ہے
عدالت بھی آج نا انصاف کا گھر ہے

زندھگی ایک کشتی ہے
ہوا ہے یا طوفان ہے
اِدھر اُدھر مائل ہوتا ہے

کبھی جنوبی ~~طرف~~ طرح
کبھی شمالی طرح
کبھی مغرب کے طرح
کبھی مشرق کے طرح

~~زندگی کیا ہوگا~~

پتا نہیں کہاں پہنچھے گا

اور کب پہنچھے گا

صحیح : زندھگی ~~[illegible]~~ کیا ہوگا

کب تک رہگا ؟

خدا جانے !

مجھے معلوم ہے

ہر بات میں کامیابی محنت میں ہے

گلاب کا پھول پانے کے لیے

کانٹے سے درد لھلے نے چاہئے ہے

گلاب اس لیے پھول کا راجا ہے

وہ پانی پر نہیں کانٹے پر قدم رکھا ہے

بستر ~~[illegible]~~ استراحت کو چھوڑ

جاگہ اڑو !

تیری سامنے آسمان اور باکی ہے !

روم ایک دن میں بنوایا نہیں
محنت ہے وہ بھی سالوں کی
کچھ پانے کے لیے کچھ کھونا چاہیے ہے
یہ بات صحیح ہے بلکل صحیح

سب کو پھل چاہیے ہے
انجام و انعام چاہیے ہے
کام کرنے کو کوئی تیار نہیں ہے
جیسے مجھے بات بھیڑ نا ہے

مگر کوئی اسے نے دیکھے
سچ تو یہ ہے
کتابوں کا علاوہ
جو چیز سبق دیتی ہے
وہ بل کل زندگی ہے